حقوقِ انسانی کے علمبرداروں
پوپ بینی ڈکٹ اور وزیرِ اقلیّتی امور کے نام کھلا خط !

عبدالرشید ارشد (جوہر آباد)

گاہے گاہے اقلیتیں اپنے حقوق کی پامالی کا رونا روتی دیکھی جاتی ہیں جس پر کبھی پوپ بینی ڈکٹ کا دل خون کے آنسو روتا ہے تو کبھی امریکہ و یورپ کی اس غم میں نیندیں حرام ہوتی ہیں۔ ہر سال ایک دو بار یہ ڈرامہ قوم دیکھتی ہے۔ پاکستان میں مسیحی اقلیت ہے، مرزائی ہیں، ہندو اور سکھ ہیں۔ سب سے زیادہ شکوہ اگر کسی کو ہے تو وہ مسیحی اقلیت کو ہے۔ مرزائیوں کے لیے گلہ کرنے کا جواز پچھلے دنوں اُن کے حقیقی مہربانوں نے کیا کہ لاہور میں دو جگہ مرزائی گردواروں پر حملے کیے گئے جو جواز پیدا کرنے والے تخریب کاروں کے ایجنڈے کا حصّہ ہیں۔

توہین رسالت کے مسلّمہ جرم میں ننکانہ کی آسیہ بی بی کو تمام تر تفتیشی اور قانونی شفاف مراحل طے کرنے کے بعد مجاز عدالت نے سزائے موت دی تو شرق و غرب کی مسیحی برادری نے انسانی حقوق کی پامالی کا شور مچا دیا۔ یورپی یونین کی قرارداد آسیہ کی سزا کے خلاف تو ناگزیر ٹھہری مگر بے گناہ مسلمان عافیہ کے ساتھ امریکی عدالت کا مذاق کبھی زیر بحث نہ آسکا۔ نہ ہی اقوام متحدہ میں انسانی حقوق کے علمبرداروں کے کان پر جوں رینگی۔ امریکہ و برطانیہ یا یورپ کا کوئی دوسرا ملک کسی مسلمان کو دہشت گرد قرار دے کر سزا سنا دے تو یہ اس کا اندرونی مسئلہ ہے مگر پاکستان کسی مسلّمہ و مصدقہ مجرم کو سزا دے یا سزا دینے کا سوچے تو انسانی حقوق پامال ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ کیا یہی ضمیر کی آواز ہے۔

ملکہ برطانیہ کی توہین پر قانون حرکت میں آسکتا ہے مگر اسلام میں طے شدہ ضابطے کے مطابق اگر توہین رسالت کے مجرم کو سزا دینی ہو تو راستے میں ایک سو ایک رکاوٹیں کھڑی کی جاتی ہیں۔ ایسی رکاوٹوں کے سبب کوئی غیرت مند مسلمان خود ہاتھ اٹھا لے تو قانونی موشگافیوں سے اُسے دہشت گردی ثابت کرنے کے لیے ایڑھی چوٹی کا زور لگایا جاتا ہے۔ یہی کچھ آج گورنر سلمان تاثیر کے قاتل ممتاز قادری کے سلسلے میں وائس آف امریکہ اور بی بی سی کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ وکلا کے مفت قانونی امداد فراہم کرنے کے اعلان اور عوام کی گلپاشی پر شدید ردِ عمل کا مظاہر کیا جا رہا ہے۔ یہی امریکی یورپی اخلاقی اقدار کی معراج ہے۔ یہی عالمی ضمیر کی آواز ہے جسے اہمیت دینے پر مسلمانوں کو مجبور کرنا حق سمجھا جاتا ہے۔

مسیحی طبقہ امریکہ و یورپ کا ہو یا پاکستان کا، مسلمانوں میں اشتعال پیدا کرنے کا خود بھی انتظام کرتا ہے۔ یہ الزام نہیں ہے بلکہ مصدقہ شواہد اس حقیقت کی تائید کرتے ہیں۔ یہ کام آج سے نہیں، برسوں سے ہو رہا ہے۔ ہم ماضی قریب سے صرف چند تحریری ثبوت سامنے لاکر پوپ بینی ڈکٹ، یورپی یونین کے مسیحی غمخواروں اور ''یو این او'' کی حقوق انسانی کی محافظ تنظیموں کے ذمہ داروں سے پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ کیا یہی مسیحی اخلاق و کردار کا معیار ہے؟

آیئے سب سے پہلے برطانیہ سے شائع ہونے والے کتابچے ''ورلڈ آف اسلام'' پکچر ریفرنس ISBN۰۳۴۰۲۰۲۹۴۷،۲۸ کو دیکھتے ہیں جس کے صفحہ۲ پر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُس کے دوست، صفحہ۴ پر نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے موت تک زندگی کے مختلف مراحل، صفحہ۱۶ پر سفرِ معراج، صفحہ۱۸ پر بیت اللہ میں حجرِ اسود کی تنصیب، صفحہ۱۹ پر غارِ ثور میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ کے قلمی خاکے اور قلمی تصاویر بنائی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں مکہ میں تبلیغ اور ہجرت کو مسخ کیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمایئے:

"In the city of Mecca, a prosperous business-man named Muhammad, believing that God had called him, began to preach in the busy streets. Because he attacked their way of lifo, people jeered at him and turned him out of the city. He fled to Madina some 200 miles away."(page,1)

"He (Muhammad) was ridiculed and in 622 was forced to flee north to Madina."(World of Islam - page 4-5)

صفحہ پانچ پر ایک خاکہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ کو مکہ کے لوگوں کو پتھر مارتے دکھایا گیا ہے اور نیچے تصویر کی وضاحت کرتے ہوئے عنوان دیا گیا ہے کہ مکہ کے باشندوں سے پتھر کھاتے محمد مدینہ کو فرار ہو رہے ہیں۔ جو سراسر تاریخی حقائق کو جانتے بوجھتے مسخ کرنے کی بھونڈی کوشش ہے۔ کیپشن کی عبارت ملاحظہ فرمایئے:

"Stoned by Meccans, Muhammad and his followers flee to Madina."(page-5)

برطانیہ میں کئی شراب خانوں اور سال بہ سال مقابلہ حسن منعقد کرانے والی سوسائٹی تک کا نام مکّہ رکھا گیا یہ جاننے کے باوجود کہ مکّہ کرہ ارض پر مسلمانوں کا قبلہ اوّل ہے، متبرک ترین مقام ہے۔ اس پر برطانوی وزیرِاعظم سے

احتجاج اور اُن کا منافقانہ جواب محفوظ ہے۔ برطانیہ کے امریکہ سے شائع ہو کر پاکستان میں تقسیم ہونے والے سرکلر سے اقتباس ملاحظہ فرمایئے:

"Islam The False Gospel:

No matter how dressed up Islam is presented, it is still a religion which embodies another gospal that is really no gospel at all...... To day there are over one billion Muslims.

All are unsaved, going streight to hell, all because they seek to reconcile and identi by Allah who is no God at all, with yaweh or Jehovah the only true and living God.

Where are all these characters today? Muhammad, Smith, Russell, Eddy and while?? They all are dead - period dead! Muhammad married 15 wives, lived sinful life, prayed often for own forgiveness, Died pneumonia - poison at 62 years."

(Published by Luckhoo Minsters, Box- 815881 Dallas texas USA)

ہم پوپ بینی ڈکٹ سے، اقلیتوں کے وفاقی وزیر سے، حقوق انسانی کی عالمی تنظیموں سے پوچھنے میں یقیناً حق بجانب ہیں کہ مذکورہ طرز کی اشتعال انگیزیوں سے کیا مسلمانوں کے انسانی حقوق پامال نہیں ہوتے؟ کیا عالمی ضمیر ان حقوق کی پاسداری کا شعور نہیں رکھتا؟ کیا یہی مذہبی رواداری ہے؟ یہ تو چند مثالیں ہیں جو مختصر اقتباسات کی صورت میں ہم نے آپ کے سامنے رکھی ہیں۔ ورنہ بائبل کورسز کے نام پر مسلم گھرانوں میں بذریعہ ڈاک سویٹزرلینڈ سے ''گڈ وے'' نامی مسیحی تنظیم جو کچھ بھیجتی ہے اُسے پڑھ کر غیرت مند مسلمان کا خون کھولتا ہے اور چونکہ حکومت اقلیتوں کے سلسلے میں ''رواداری کا ریکارڈ'' قائم کرنے کی فکر میں ہے اس لیے کبھی کبھار عوامی ردِّعمل سامنے آتا ہے۔ اقلیتوں کے سربراہان اگر اپنے لوگوں کو لگام دیں گے تو یہی اقلیتیں محفوظ و مامون ہوں گی!